چرخ ہاون کے ماہر کاریگر کی تلاش کا اشتہار اور ہاتھ سے بنے کاغذ کے تھیلوں کا کاروبار

ہاون ڈاکٹرخلیفہ شمائلہ اور چرخ ہاون کے ماہر کاریگر کی تلاش کا اشتہار اور ہاتھ سے بنے کاغذ کے تھیلوں کا کاروبار

ڈاکٹرخلیفہ شمائلہ اور چرخ ہاون کے ماہر کاریگر کی تلاش کا اشتہار اور ہاتھ سے بنے کاغذ کے تھیلوں کا کاروبار

ہفت روزہ ’’پیغام‘‘ کے پرانے شمارے دیکھ کر اندازہ ہوا کہ ۲۰۱۵ء میں ہم نے ایک چھوٹی سی خبر شائع کی تھی کہ ڈاکٹر خلیفہ شمائلہ نے ہاون کے قریب ایک کاغذ ساز کارخانہ قائم کیا ہے۔ اس وقت یہ خبر بہت کم لوگوں کی نظر سے گزری، کیونکہ اس کے ساتھ کوئی بڑا اشتہار نہیں تھا۔ اب وہ کارخانہ ایک باقاعدہ ادارہ بن چکا ہے اور اس کے لیے ایک ماہر کاریگر کی ضرورت ہے۔

ادارے کے نام کا اشتہار ۱۲ مئی کو شائع ہوا۔ اس میں بتایا گیا ہے کہ امیدوار کی عمر ۲۵ سے ۴۵ سال کے درمیان ہونی چاہیے، وہ کم از کم میٹرک پاس ہو اور اسے ہاتھ سے کاغذ بنانے کا کم از کم تین سال کا تجربہ ہو۔ تنخواہ ۴۲ ہزار روپے ماہانہ بتائی گئی ہے، جبکہ رہائش اور کھانا ادارے کی طرف سے مفت دیا جائے گا۔ اشتہار میں یہ بھی لکھا ہے کہ امیدوار کو خوش خط ہونا چاہیے، کیونکہ اسے کاغذ پر ہاتھ سے نام اور پتے لکھنے کا کام بھی کرنا پڑے گا۔

ڈاکٹر خلیفہ شمائلہ نے ۲۰۱۵ء میں ہاون کے قریب ایک پرانی حویلی خریدی تھی۔ وہ کہتی ہیں کہ وہ بچپن میں اپنی دادی کے ساتھ وہاں جایا کرتی تھیں۔ ’’دادی کہتی تھیں کہ اس حویلی کی دیواروں میں اتنا کاغذ لگا ہے کہ اگر اسے اتار کر دوبارہ گلایا جائے تو کئی ہزار کتابیں بن سکتی ہیں۔‘‘ انہوں نے حویلی کا بڑا حصہ بیچ کر اس رقم سے کارخانہ لگایا۔ باقی حصے میں ان کا گھر اور دفتر ہے۔

کارخانے میں اس وقت ۱۱ کاریگر کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے زیادہ تر خواتین ہیں۔ ڈاکٹر خلیفہ کا کہنا ہے کہ انہوں نے جان بوجھ کر خواتین کو ترجیح دی، کیونکہ ان کے بقول ’’عورتیں صبر اور توجہ سے کام کرتی ہیں، اور یہ کام صبر کا ہی ہے۔‘‘ کارخانے میں بنے ہوئے تھیلے اور لفافے اب ہاون کی کئی دکانوں پر رکھے جا رہے ہیں۔

ہاون کے ایک پرانے رہائشی حاجی نذیر احمد نے کہا کہ شروع میں لوگ ہنستے تھے کہ ایک ڈاکٹرنی کاغذ کی فیکٹری لگا رہی ہے، مگر اب وہ خود اپنے بچوں کی کاپیوں کے لیے وہیں سے کاغذ خریدتے ہیں۔ ’’پہلے ہم کچرے میں پھینک دیتے تھے، اب وہی کاغذ واپس آ رہا ہے، یہ اچھی بات ہے۔‘‘

اشتہار کے مطابق درخواست ۳۰ مئی تک جمع کرانی ہے۔ انٹرویو کے لیے منتخب امیدواروں کو ۲ جون کو کارخانے بلایا جائے گا۔ ڈاکٹر خلیفہ کا کہنا ہے کہ وہ ہر سال ۵۰۰ نئے کاریگر تیار کرنا چاہتی ہیں، اور اگر یہ تجربہ کامیاب رہا تو وہ ہاون کے قریب ایک اور کارخانہ بھی لگائیں گی۔

(جاری ہے، صفحہ نمبر 3 پر ملاحظہ کریں)